Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹ ۔ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۹ ربیع الثانی ۱۳۹۶ھ ۔ ۱۰ شہادت ۱۳۵۵ ہش ۔ ۱۰ اپریل ۱۹۷۶ء | نمبر ۸۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل بہت زیادہ ضعف رہا۔ ٹانگوں میں درد اور گھبراہٹ بھی بہت رہی۔

احبابِ جماعت خاص درد و الحاح کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ الشافی اپنے فضل سے آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

(ڈاکٹر) مرزا منور احمد

ربوہ ۹ شہادت ۔ آج بروز جمعۃ المبارک جامع مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں قرآن مجید کی آیات اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ اور فَقُلۡ اَسۡلَمۡتُ وَجۡہِیَ لِلّٰہِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ (آل عمران ۲۰، ۲۱) کی پُر معارف تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اصل دین یہ ہے کہ ہم اپنے سارے وجود کو خدا تعالیٰ کو سونپتے ہوئے اس کی کامل فرمانبرداری اختیار کریں ہمارے اقوال و اعمال میں کوئی تضاد نہ ہو اور ہماری زندگی کی ہر حرکت و سکون اسلام کے عملی نمونے کی مظہر ہو اور ہم ربّ العالمین کی صفات کا رنگ اختیار کرتے ہوئے خادم العالمین بن جائیں۔ حضور نے اللہ تعالیٰ کے اس فضل و احسان کا ذکر کرتے ہوئے کہ اس نے ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارات کے ماتحت مبعوث ہونے والے مہدی موعود کو شناخت کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت پر تحریک وقف عارضی کی اہمیّت واضح فرمائی اور اس میں زیادہ سے زیادہ حصّہ لینے کی تحریک کرتے ہوئے یہ نصیحت فرمائی کہ جو وفود اس تحریک کے ماتحت جماعتوں میں جائیں وہ دو باتوں کی طرف خاص طور پر احباب کو توجہ دلائیں (۱) خواہ کیسے ہی غصّہ دلانے والے حالات درپیش ہوں ہم نے خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں قانون شکنی ہرگز نہیں کرنی بلکہ قانون شکنی کا کبھی تصوّر بھی ہمارے دل و دماغ میں نہیں آنا چاہیئے تاکہ ہمارا ملک فتنہ و فساد سے محفوظ رہے (۲) ہماری جماعت کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ ہم نے اسلام کو ہر طرح کی گرد

(باقی صہ۴ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

ہر اہل اللہ کے گروہ کو ابتدائی حالت میں چندوں کی ضرورت پڑتی ہے

خُدا کے دین کی خاطر جو ہمیں مدد دیتے ہیں وہ آخر خُدا کی مدد کو شاملِ حال ہوتا دیکھیں گے

(۱) "پانچواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے خدا تعالیٰ نے مجاہدہ ٹھرایا ہے یعنی اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی طاقتوں کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی عقل کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اس کو ڈھونڈا جائے جیسا کہ وہ فرماتا ہے جَاھِدُوۡا بِاَمۡوَالِکُمۡ وَاَنۡفُسِکُمۡ وَمِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۔ وَالَّذِیۡنَ جَاھَدُوۡا فِیۡنَا لَنَھۡدِیَنَّھُمۡ سُبُلَنَا (العنکبوت ع) یعنی اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنے نفسوں کو مع ان کی تمام طاقتوں کے خدا کی راہ میں خرچ کرو اور جو کچھ ہم نے عقل اور علم اور فہم اور ہنر وغیرہ تم کو دیا ہے وہ سب کچھ خدا کی راہ میں لگاؤ۔ جو لوگ ہمارے راہ میں ہر ایک طور سے کوشش بجا لاتے ہیں ہم ان کو اپنی راہیں دکھا دیا کرتے ہیں۔"

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صہ۱۸۷)

(۲) "میں یقیناً جانتا ہوں کہ خسارہ کی حالت میں وہ لوگ ہیں جو ریاکاری کے موقعوں میں تو صدہا روپیہ خرچ کریں اور خدا کی راہ میں پیش و پس سوچیں۔ شرم کی بات ہے کہ کوئی شخص اس جماعت میں داخل ہو کر پھر اپنی خسّت اور بُخل کو نہ چھوڑے۔ یہ خدا تعالیٰ کی سُنّت ہے کہ ہر ایک اہل اللہ کے گروہ کو اپنی ابتدائی حالت میں چندوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کئی مرتبہ صحابہؓ پر چندے لگائے جن میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے بڑھ کر رہے۔ ۔ ۔ جو ہمیں مدد دیتے ہیں آخر وہ خدا کی مدد دیکھیں گے۔"

(تبلیغِ رسالت (مجموعۂ اشتہارات) جلد ہشتم صہ۶۶)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعتِ احمدیہ ایک زندہ جماعت ہے وہ ہمیشہ خیال رکھتی ہے کہ مجوزہ آمد سے زیادہ آمد ہو تا سلسلہ کے کاموں میں سستی نہ پیدا ہو

مَیں اپنے ربِّ کریم سے امید رکھتا ہوں کہ وہ جماعت کا قدم پیچھے نہیں ہٹنے دے گا بلکہ آگے ہی آگے بڑھائے گا

مجوزہ بجٹ سے کم ادا کرنیوالی جماعتوں کو اپنا جائزہ لے کر اور باہم مشورہ کر کے اپنا بجٹ پورا کرنے کا عزم کر لینا چاہیئے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۴؍تبلیغ ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۴؍فروری ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

...جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ ایک زندہ جماعت ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر مخلص احمدی سلسلہ احمدیہ کی جو آمد ہے اس کے متعلق بھی اور خرچ کے متعلق بھی دلچسپی لیتا ہے اور اس کے متعلق سوچتا ہے اور سلسلہ کے اموال پر نگاہ رکھتا اور اُن کا محاسبہ کرتا ہے اور اُسے جہاں کہیں بھی کوئی خامی نظر آئے تو خلیفۂ وقت کو اس کی اطلاع بھی دیتا ہے۔

صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ جماعتِ احمدیہ کے نمائندے مجلسِ شوریٰ میں غور کے بعد پاس کرتے ہیں۔ وہ خرچ کی مدّیں قائم کرتے اور اُن کے متعلق رقمیں تجویز کرتے ہیں۔ جہاں تک خرچ کا سوال ہے وہ تو بندھ جاتا ہے مثلاً نظارت اصلاح وارشاد ہے اس میں اتنے مبلّغ اور معلّم کام کر رہے ہیں اور یہ اُن کی تنخواہیں ہیں تنخواہیں تو نہیں گذارے کہنا چاہیئے جو اُن کو دئیے جا رہے ہیں یہ خرچ نظارت کی مدّ میں مقرر ہو جائے گا لیکن جو آمد ہے وہ مجوّزہ ہوتی ہے یعنی ایک تجویز ہوتی ہے جو شوریٰ میں غور کے بعد پاس کر دی جاتی ہے۔

جماعتِ احمدیہ کی زندگی

کا یہ ثبوت ہے اور اُس کا یہ طریق رہا ہے کہ جو خرچ بندھے ہوئے ہوتے ہیں، اُن میں بہت سی وجوہات کی بناء پر بعض دفعہ کمی ہو جاتی ہے لیکن جو مجوّزہ آمد ہے اور بندھی ہوئی نہیں ہے۔ بندھی ہوئی آمد کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً ایک شخص جو نوکر ہے اس کی تنخواہ بندھی ہوئی ہے لیکن جماعت کی آمد تجویز کردہ ہے بندھی ہوئی نہیں ہے۔ جو بندھی ہوئی چیز نہیں ہے یعنی مجوزہ آمد ہے اس کے متعلق جماعتِ احمدیہ سالہا سال سے شاید پندرہ بیس سال سے یا اس سے بھی زیادہ عرصہ سے یہ خیال رکھتی چلی آرہی ہے کہ تجویز کردہ آمد سے زیادہ آمد ہو تا کہ کام رُکیں نہیں اور نظامِ سلسلہ کو تکلیف نہ ہو اور یہ سالہا سال سے ہوتا چلا آرہا ہے۔ مثلاً تیس لاکھ کی جو مجوّزہ آمد شوریٰ نے پاس کی اس کے مقابلہ میں ساڑھے تیس لاکھ اصل آمد ہوگئی یا مثلاً شوریٰ نے پینتیس لاکھ کی مجوّزہ آمد کا بجٹ پاس کیا اور اس کے مقابلے میں چھتّیس لاکھ کی رقم جمع ہوگئی کیونکہ یہ

جماعت ایک زندہ جماعت ہے

اور چوکس رہ کر یہ دیکھتی رہتی ہے کہ جو اخراجات ہیں وہ تو بندھے ہوئے ہیں یہ تو نہیں ہو سکتا کہ چھ ماہ کے بعد دینی مبلّغوں کو فارغ کر دیا جائیگا یا مثلاً جب تعلیمی ادارے ہمارے پاس تھے تو سکولوں کے استادوں کو فارغ کر دیا جائے گا مبلّغ تو بہرحال رہیں گے۔ اِسی طرح اشاعتِ لٹریچر ہے۔ کتب، رسالے اور پمفلٹس وغیرہ چھپتے ہیں، ہم انہیں اپنی لبساط کے مطابق چھاپتے ہیں، ضرورت اور مانگ کے مطابق تو نہیں چھاپ سکتے لیکن بہرحال شوریٰ اپنی لبساط کے مطابق فیصلہ کرتی ہے کہ یہ یہ کام ہو گا۔

پس جماعتِ احمدیہ چونکہ ایک زندہ جماعت ہے اِس لئے یہ ہمیشہ اِس بات کا خیال رکھتی ہے کہ جو بندھے ہوئے اخراجات ہیں اور جو کم نہیں ہو سکتے اُن کو پورا کرنے کے لئے جو مجوزہ آمد ہے اس سے زیادہ آمد ہو تا کہ کسی وقت بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کاموں میں سستی نہ پیدا ہو اور کام کو نقصان نہ پہنچے۔...

اللہ تعالیٰ کے خزانے بھرے ہوئے ہیں

پہلے بھی کئی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ جماعت کے ایک حصّہ کا سرمایہ لُٹ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کے لئے پہلے سے زیادہ سرمائے کے سامان پیدا کر دئے۔ بعض دفعہ وقتی طور پر جو ضرورتیں پیدا ہوتی ہیں اُن کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ سامان پیدا کیا ہے کہ دیر ہوئی کئی سال گذر گئے ہیں مَیں نے یہ اعلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا تھا (اُمید ہے جماعتیں اس طرف توجہ کرتی ہوں گی) کہ کوئی احمدی رات بھوکا نہ سوئے۔ چنانچہ روزمرّہ کی جو ضرورتیں ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے پورا کرنے کا جماعت کے ذریعہ سے سامان پیدا کیا ہے۔ سامان تو اسی نے پیدا کئے ہیں ہم تو گھر سے کچھ نہیں لائے نہ مَیں اور نہ آپ۔ غرض غیر معمولی حالات میں لکھوکھا روپیہ خرچ ہوا جس کے لئے کوئی اپیل نہیں کی گئی اللہ تعالیٰ نے جماعت کے ذریعہ سبھی سامان پیدا کر دیئے لیکن جماعت کے علاوہ افراد کو بھی تو خرچ کرنے پڑے۔ افراد کے بھی اور بعض خاندانوں کے بھی غیر معمولی اخراجات ہو گئے اور اس کی طرف احبابِ جماعت کو توجہ دینی پڑی اور جو معمولی ذمّہ داریاں تھیں معمولی اس معنی میں نہیں جس میں عام طور پر کہا جاتا ہے بلکہ معمول کے مطابق جو ذمّہ داریاں تھیں اُن سے نظر دوسری طرف پھیرنی پڑی اِس لئے قربانیوں کی اس عظیم جدّوجہد کے سلسلہ میں اس وقت مجھے کچھ فرق نظر آرہا ہے۔ لیکن مَیں اپنے ربِّ کریم سے امید رکھتا ہوں کہ وہ جماعت کا قدم پیچھے نہیں ہٹنے دے گا اور نہ ایک جگہ کھڑا رہنے دیگا بلکہ آگے ہی آگے بڑھائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے یہ ممکن ہے ہم تو اس کے عاجز بندے ہیں۔

بعض چیزیں جن کی طرف اِس سلسلہ میں احبابِ جماعت کو توجہ دلانا ضروری ہے وہ بدلے ہوئے اقتصادی حالات سے تعلق رکھتی ہیں۔ جماعت کے جو افراد مالی قربانیاں دیتے ہیں وہ مختلف قسموں میں بٹے ہوئے ہیں۔ پہلی قسم ملازمت پیشہ احباب کی ہے جن کی آمدنیاں بندھی ہوئی ہیں۔ دوسری قسم تجارت پیشہ احباب کی ہے جن کی آمدنی کا انحصار تجارت میں نفع پر ہوتا ہے۔ نفع زیادہ بھی ہوتا ہے معمول کے مطابق بھی اور بعض دفعہ گھاٹے کا بھی امکان ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فضل کرتا ہے ہر سال بحیثیتِ مجموعی جماعت کے مالوں میں ہمیں بہت برکت نظر آتی ہے اور تجّار احباب پہلے سے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی میں حصّہ لیتے ہیں۔ ان کی آمد میں بھی فرق پڑا ہے پہلے آہستہ آہستہ پڑ رہا تھا لیکن اِس سال قیمتیں بڑھ جانے کی وجہ سے

بہت نمایاں فرق

پڑا ہے قیمتیں بڑھ جانے کا ایک نتیجہ تو یہ ہے کہ جن لوگوں کی بندھی ہوئی آمدنیاں ہوتی ہیں ان کو تکلیف ہوتی ہے مثلاً ایک شخص ملازم ہے اسکے گھر میں پانچ چھ افراد کھانے والے ہیں تین سو روپے اس کی تنخواہ ہے۔ گندم سترہ روپے من بکتی ہے۔ وہ نئے سال میں داخل ہوتا ہے تو گندم کی قیمت بڑھ کر پچیس روپے من ہو جاتی ہے۔ بازار میں اُسے عملاً (مختلف جگہوں کے متعلق مختلف رپورٹیں ہیں) کہیں پینتیس روپے من ملتی ہے کہیں چالیس روپے من، کہیں پینتالیس روپے اور کہیں پچّاس روپے من تک بِک رہی ہے۔ چنانچہ قیمت میں اِس زیادتی کا تکلیف دہ اثر ملازمت پیشہ احباب پر پڑتا ہے لیکن اس تبدیلی سے جو افراطِ زر کے نتیجہ میں بھی پیدا ہوتی اور بعض اور وجوہات بھی ہوتی ہیں، تجارت پیشہ احباب کی آمدنیاں بڑھ جاتی ہیں۔ ایسے احباب زیادہ تر شہروں میں ہوتے ہیں۔ بہت سے شہر ہیں جہاں کی جماعتیں بڑی مالی قربانی دینے والی ہیں مثلاً کراچی ہے۔ کراچی کی جماعت بحیثیت مجموعی بڑی قربانی دیتی ہے۔ وہاں زیادہ تر تجارت پیشہ احباب ہیں اور بہت سے ملازم بھی ہیں۔ ملازمین کی تو بندھی ہوئی تنخواہ ہوتی ہے۔ جماعت کی مجلسِ شوریٰ نے جو فیصلہ کیا ہوتا ہے اس کے مطابق سولھواں حصّہ ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی بعض دوسرے چندے ہوتے ہیں۔ غرض کراچی شہر کی جماعت بڑی قربانی دے رہی ہے۔ لاہور ایک لمبا عرصہ غفلت میں گزارنے کے بعد اب اُبھر آیا ہے، الحمدللہ۔ لاہور کی جماعت اب اپنے بجٹ کو پورا کر رہی ہے۔۔۔ لیکن بعض شہر ایسے بھی ہیں جو سُستی دکھا رہے ہیں۔ پتہ نہیں کیوں؟ کچھ پتہ تو ہمیں بھی ہے اور وہ یہ کہ ان کے عہدیدار سُست ہوتے ہیں۔۔۔ ان کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے۔ انہیں باہمی مشورے کرنے چاہئیں۔ اپنے اپنے حصّہ کا بجٹ پورا کرنے کا عزم کرنا چاہیئے۔ ان کو اپنی ہمّتوں کو بلند کرنے کے فیصلے کرنے چاہئیں۔ ان کے دل میں یہ جذبہ پیدا ہونا چاہیئے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو اسی طرح حاصل کریں گے جس طرح لائلپور یا سرگودھا والے دوست حاصل کر رہے ہیں۔

چندہ دہندگان کی تیسری قسم زراعت پیشہ احباب کی ہے۔ ویسے اگر تفصیل میں جائیں تو شاید اور بھی بعض چھوٹی چھوٹی قسمیں بن جائیں گی لیکن چندہ دینے والوں کی موٹی موٹی تین قسمیں ہیں۔ ایک ملازمت پیشہ احباب ہیں جن کا مَیں نے ذکر کر دیا ہے۔ دوسرے تجارت پیشہ احباب ہیں۔ اِس میں صنعت و حرفت بھی آجاتی ہے کیونکہ یہ بھی تجارتی اصول کے ساتھ بندھی ہوئی ہے۔ تیسری قسم زمیندار احباب کی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے

ہماری زمیندارہ جماعتیں زیادہ ہیں

جہاں ملازمت پیشہ آدمی کو پندرہ روپے من سے پچیس روپے من گندم ہو جائے تو تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے وہاں زراعت پیشہ آدمی یعنی زمیندار کو فائدہ پہنچتا ہے۔ ویسے یہ بھی ٹھیک ہے کہ زمیندار کے کچھ اخراجات بڑھ جاتے ہیں لیکن اتنے نہیں بڑھتے جتنا کہ قیمت کے لحاظ سے اُسے فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ اگر ہمارے ملک میں بڑی دیانتداری ہو اور کسی کو اپنے حقوق کے حصول میں ناجائز رقمیں خرچ نہ کرنی پڑیں تو آمد کے لحاظ سے فرق ہوتا ہے مجموعی حیثیت سے تو فرق بہرحال زیادہ ہے۔۔۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ آئندہ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں زمیندارہ جماعتوں کو مستعد بنانا پڑے گا اور انہیں یہ احساس دلانا پڑے گا کہ وہ زمیندارہ آمد سے اللہ تعالیٰ کے سلسلہ کی ضرورتوں کو پورا کریں جو یکدم بڑھ گئی ہیں۔۔۔

غیر ممالک سے ہمارے جو دوست جلسہ سالانہ پر یہاں آئے ہوئے تھے ان میں سے بعض ہندوستان بھی گئے واپس پر وہ کہنے لگے کہ ہندوستان میں قادیان کے درویشوں میں جتنی بشاشت ہمیں نظر آئی اتنی کہیں بھی نظر نہیں آئی۔ اِلس

اطمینان اور بشاشت کی وجہ

یہ ہے کہ ان کی ضرورتوں کا اِس طرح خیال رکھا جاتا ہے کہ صرف آنکھیں بند کر کے یا اندھے قانون کے نتیجہ میں نہیں بلکہ اُن کی جو ضرورتیں ہوتی ہیں وہ پوری کی جاتی ہیں اور ضرورتوں کے مطابق اُن سے سلوک کیا جاتا ہے۔ اسی طرح انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہاں پاکستان میں ربوہ جتنا مُسکراتا ہوا شہر ہمیں اور کہیں نظر نہیں آیا۔ ٹھیک ہے ہمیشہ مُسکراتے رہنے کا مَیں نے آپ کو کہا بھی ہوا ہے اِس لئے ہر وقت مُسکرایا کرو۔۔۔ ہم تو اللہ کے بندے ہیں۔ جو شخص اللہ کا بندہ ہوتا ہے وہ مُسکرائے گا نہیں تو اور کیا کرے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو شخص واقعہ میں خدا تعالیٰ کی ذات وصفات کا عرفان رکھتا ہے اور جس کو خدا تعالیٰ کا پیار حاصل ہے اُس کو تو خوشی ہی خوشی حاصل ہے وہ مُنہ نہیں بسورے گا اور نہ تیوریاں چڑھائے گا کیونکہ اس کی زندگی خدا کے لئے ہے اور خدا کا پیار اُس کے لئے ہے ..... اگر احباب جماعت اپنے ربّ کریم پر بھروسہ رکھیں گے تو وہ یاد رکھیں خدا اُن کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ انہیں مالی قربانی کی بھی توفیق دے گا۔ ایک جذبہ اور ایک بشاشت کے ساتھ قربانی دینے کا سوال ہے وہ ہر احمدی کو دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ خدا کرے ہمارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھنے والا ہو کسی جگہ ٹھہرنے والا نہ ہو۔ جیسے اس کی رحمتیں پہلے نازل ہوتی رہی ہیں ویسے ہی اب بھی نازل ہوں۔

(الفضل ۱۳؍مارچ ۱۹۷۵ء)

تحریکِ جدید کے مالی جہاد کے مجاہدین

تحریکِ جدید کے مالی میدان کے مجاہدین کی گذشتہ اکتالیس سالہ تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ عملی تفسیر پیش کرتا ہؤا دکھائی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دانہ خرچ کیا ہؤا سینکڑوں گنا زیادہ دانے واپس لانے کا موجب ہوتا ہے۔ گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اپنی تقریر میں سیالکوٹ کے ایک مجاہد کا ذکر فرمایا تھا کہ کس طرح انہوں نے تحریکِ جدید کے مالی جہاد کی پانچ روپیہ سے ابتداء کی اور آج وہ بفضلِ خدا ہزاروں روپیہ پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے ایک مزدور سے لکھ پتی بنا دیا ہے۔ ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یّشاء۔

آج ایک مرحوم مجاہد کے متعلق بھی ان کے کاغذات دیکھتے ہوئے پتہ چلا کہ سالِ رواں میں ان کا وعدہ ۔/۱,۴۰۰ روپے ہے اور وہ ہمارے معاونینِ خصوصی میں شمار ہوتے تھے۔ آپ نے بھی اِس چندہ کی ابتداء پانچ روپے سے کی تھی۔ میری مراد محترم صوبیدار غلام رسول صاحب سے ہے جو یکم اپریل ۱۹۷۶ء کو اچانک حرکتِ قلب بند ہونے کے باعث اپنے مولائے حقیقی کو پیارے ہو گئے اور بہشتی مقبرہ میں ابدی نیند سو رہے ہیں۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

الدّال علی الخیر کفاعلہٖ کی بشارتِ نبویؐ کے مطابق آپ کو نہ صرف اپنی مالی قربانیوں کا عظیم الشان اجر ملتا ہو گا بلکہ دوسرے بھائیوں کی مالی قربانیوں کا بھی بے حساب اجر اُن کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہو گا کیونکہ وہ منڈی بہاؤ الدین شاہ تاج شوگر ملز میں ہر احمدی کو مناسب رنگ میں وعظ و نصیحت کر کے مالی قربانی پر آمادہ فرمایا کرتے تھے۔ ان کے اخلاقِ فاضلہ کے سب معترف تھے اِس لئے ان کی بات کا بڑا اثر ہوتا اور یہ اِس طرح وہ آنریری طور پر اپنی جماعت میں سلسلہ کی عظیم الشان خدمات انجام دے رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل بخشے۔ آمین ع

بُلانے والا ہے سب سے پیارا ۔ اُسی پہ اے دل تُو جاں فدا کر

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید۔ ربوہ)

اِصلاحِ نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اجتماع خدام الاحمدیہ کے بارہ میں ارشاد فرماتے ہیں:-

"اگرچہ خدام الاحمدیہ کا اجتماع اصلاحِ نفس کی ساری ضرورتوں کو تو پورا نہیں کرتا تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور بہترین مبلغ ہے اِس لئے احمدی نوجوانوں کو اِس طرف پوری توجہ دینی چاہیئے"

خدام کا مرکزی سالانہ اجتماع ۱۸۔ اپریل بروز اتوار ایک دن کے لئے منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ العزیز۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ یومِ مصلح موعودؓ

جماعتِ احمدیہ فرینکفرٹ مغربی جرمنی کے زیرِ انتظام جلسہ یومِ مصلح موعودؓ مورخہ ۲۱؍فروری ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ بوقت چار بجے شام منعقد ہؤا۔ جلسہ کی صدارت مکرم فضل الٰہی صاحب انوری مبلّغ انچارج نے فرمائی۔

کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہؤا جو مکرم میر ظفر اقبال احمد صاحب نے کی۔ بعدہٗ درثمین میں سے نظم مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ نے پڑھ کر سنائی۔ افتتاحی تقریر مکرم انوری صاحب نے انگریزی زبان میں فرمائی اور پیشگوئی کے پس منظر کے بارے میں خطاب کیا۔ بعد ازاں مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب (جرمن احمدی) اور مکرم عبدالرؤف خان صاحب نے انگریزی زبان میں پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

پروگرام کا دوسرا حصّہ اُردو زبان میں تقاریر کا رکھا گیا تھا۔ چنانچہ اس حصّہ میں بھی سب سے پہلے مکرم انوری صاحب نے پیشگوئی کی اہمیت اور جلسوں کے انعقاد کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ بعد میں نظم مکرم داؤد خان صاحب نے پڑھی اور تقریر مکرم نصیر احمد خان صاحب نے فرمائی جس میں تفصیل سے پیشگوئی میں بیان کردہ اہم نکات اور ان کے بفضل اللہ پورا ہونے کے متعلق حاضرین کو بتایا۔

تقاریر کا پروگرام ۲ گھنٹہ تک جاری رہا۔ بعد میں تمام حاضرین کی کھانے سے تواضع کی گئی۔ کھانے کے بعد نماز مغرب وعشاء باجماعت ادا کی گئیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ کی تیسرے روز کی تقریر کا ٹیپ حاضرین کو سُنایا گیا۔

حضور کی تقریر سے پہلے مکرم عبدالصبور صاحب (جرمن احمدی) نے مختصر الفاظ میں اپنے جلسہ سالانہ پر جانے کے تاثرات بیان فرمائے۔ ان کی تقریر کے بعد پندرہ منٹ تک جلسہ سالانہ کی فلم حاضرین کو دکھائی گئی۔

جلسہ میں حاضرین کی تعداد خدا کے فضل سے عورتوں اور مردوں کو ملا کر ۱۶۰ تھی اور تمام پروگرام حاضرین نے بڑے ذوق وشوق سے سُنا

(ناز احمد ناصر سیکرٹری مشن)

اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

اور بدرسوم سے پاک کر کے اس کے اصل اور حسین چہرہ کو دُنیا کے سامنے پیش کرنا ہے۔ مہدی موعودؑ کی جماعت کا یہ مقصد خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے اِس لئے لوگ ہمیں جو چاہیں کہیں یہ ان کو اختیار ہے لیکن ہم اپنے اِس ایمان کو کسی حالت میں بھی نہیں چھوڑ سکتے کہ ہمارا دین اسلام اور صرف اسلام ہے ہمارے نبی سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ہماری کتاب سوائے قرآن پاک کے اَور کوئی نہیں۔ ہم اپنی ہر چیز کو قربان کر سکتے ہیں لیکن اِس موقف و ایمان کو کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔ اسکے ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ ہم عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اپنے عملی نمونے کو اسلام کے عین مطابق رکھیں اور اسلام کے کسی ایک حکم کی بھی ہم خلاف ورزی کرنے والے نہ ہوں۔ یہی وہ ذریعہ ہے جس سے ہم نے خدا تعالیٰ کا پیار اور اس کی حفاظت وامان کو حاصل کیا ہے اور اس کی قدرتوں کے زندہ نشان دیکھے ہیں۔ خدا تعالےٰ آئندہ بھی ہمیں ایسا ہی کرنے کی توفیق بخشے۔

آمین

تئیسویں ۲۳ مرکزی تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ کی تئیسویں مرکزی تربیتی کلاس مورخہ ۱۶؍اپریل تا ۲۹؍اپریل ۱۹۷۶ء مرکزِ سلسلہ میں منعقد ہو گی، انشاء اللہ العزیز۔ ہر مجلس سے زیادہ سے زیادہ نمائندگان شرکت فرمائیں۔ (ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

ہر ماہ رپورٹ باقاعدہ مرکز کو ارسال کرنا قائدین کی اہم ذمّہ داری ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف زندگی کی اہمیت اور ضرورت

مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد مربی سلسلہ احمدیہ شیخوپورہ

امت محمدیہ کے تمام اولیاء مجددین اور مفسرین آیت هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ (الصف) سے متعلق متفق ہیں کہ امام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہے۔

(۱) تفسیر ابن جریر میں زیر آیت ہذا لکھا ہے۔

هٰذَا عِنْدَ خُرُوْجِ الْمَهْدِیْ

کہ یہ اسلام کا غلبہ تمام ادیان پر امام مہدی کے زمانہ میں ہوگا۔

(۲) بحار الانوار جو شیعہ حضرات کی حدیث کی کتاب ہے میں لکھا ہے۔

نَزَلَتْ فِی الْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ

کہ یہ آیت آل محمد کے قائم یعنی امام مہدی کے بارہ میں نازل ہوئی ہے۔

(۳) پھر شیعہ اصحاب کی ایک معتبر کتاب غایۃ المقصود جلد ۲ صفحہ ۱۲۳ میں بھی لکھا ہے

"مراد درایں جا امام مہدی موعود است"

اس آیت میں جو رسول موعود ہے اس سے مراد امام مہدی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی اس آیت میں اسلام کے غلبہ کا ذکر کیا ہے اور دین اسلام کو تمام دیگر ادیان پر غالب کرنے کا فرض اللہ تعالیٰ نے حضرت امام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد کیا ہے۔ سو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت امام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں تشریف لے آئے ہیں اور آپ کے ذریعہ اسلام کو تمام دنیا میں غالب کرنے اور حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تمام دنیا میں گاڑنے کی مہم شروع ہو چکی ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بار بار خبر دی ہے کہ وہ آپ کو عظمت دے گا اور آپ کی محبت لوگوں کے دلوں میں بٹھائے گا اور آپ کے سلسلہ کو تمام زمین پر پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر آپ کے فرقہ کو غالب کرے گا اور خدا نے آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"میں تجھے برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" (تجلیات الٰہیہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ قریب ہے سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا اور نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی"

(مجموعہ اشتہارات جلد ۳ صفحہ ۳)

غرضیکہ حضرت امام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں تشریف لا چکے اور آپ کی خلافت کا تیسرا دور شاندار طریق پر اپنی منزل مقصود کی طرف رواں دواں ہے اور اس کے ذریعہ اسلام کو تمام ادیانِ باطلہ پر غالب کرنے اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی صدا بلند کرنے کی جدوجہد جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام غالب آرہا ہے کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ کیا مشرق وسطیٰ اور کیا براعظم افریقہ و امریکہ ہر طرف سے پیاسی روحیں ہاتھوں میں کوزے لئے اپنی روحانی پیاس بجھانے کے لئے حقیقی اسلام یعنی احمدیت میں شامل ہو رہی ہیں۔

احمدی ہی وہ خوش قسمت لوگ ہیں جو اس امام مہدی کی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور جنہوں نے اسلام کو غالب کرنے کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر اٹھائی ہے لیکن ہم اس وقت اسلام کو دنیا میں غالب نہیں کر سکتے اور ان روحوں کی پیاس کو بجھا نہیں سکتے جب تک اپنی زندگیوں کو اللہ تعالیٰ اور اس کے دین اسلام کی خاطر وقف کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علمی سمندر میں غوطہ زن نہ ہوں اور وہ تمام قیمتی جواہرات اور خزانے جو آپ نے اپنی کتب میں بکھیرے ہیں نکال کر ان روحوں کے حوالے نہ کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام زندگی کو دین اسلام کی خاطر وقف کرنے سے متعلق فرماتے ہیں

"انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔ یاد رکھو کہ خسارہ کا سودا نہیں ہے۔ بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے۔ ہرگز نہیں فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے"

(ملفوظات جلد دوم ۹۰-۹۱)

اسی طرح ایک جگہ فرماتے ہیں۔

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کو اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیاتِ طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جائے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری عبادت میری قربانیاں میری نمازیں۔ اللہ ہی کے لئے ہیں۔ ...... پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف جس کو میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں پھر تم اپنے اندر دیکھو تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے ہو اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہو۔"

(ملفوظات جلد دوم)

پس جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت سے خواہش ہے اور جس طرح صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اشاعت اسلام کے واسطے دور دراز ممالک میں جایا کرتے تھے ایک احمدی کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنی زندگی اسلام کے لئے وقف کر دے تا ہمارا شمار بھی ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں ہو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ جماعت کو وقف کی روح پیدا کرنے سے متعلق زور دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جاوے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے۔ جماعتیں ہم سے مربی ضرور مانگتی ہیں۔ جب کوئی شخص ملتا ہے یہی کہتا ہے ہماری طرف کوئی آدمی نہیں بھیجتے حیران ہوں کہ اتنی موٹی بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی کہ اگر ہم اپنے لڑکے نہیں بھجوائیں گے تو وہ لوگ مبلغ کہاں سے بھیجیں گے۔ مبلغ لڑکوں سے تیار ہو سکتے ہیں ...... اگر ہم اپنے بیٹوں کو مدرسہ نہیں بھیجتے تو ہمیں سلسلہ کی طرف سے مبلغ بھی نہیں مل سکتے۔ تمہارے ہی بیٹے ہیں جو بیٹھے ہیں بیٹھے رہیں گے۔ اسی طرح آپ فرماتے ہیں:۔

"میں نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ یہ دن تمہارے کام کے دن ہیں ... یورپ اور امریکہ اسلام کی اشاعت کے لئے مبلغ مانگ رہے ہیں۔ تم بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کو غور سے پڑھو ... ابھی سے تھوڑے ہی دنوں میں تم اتنے زبردست مبلغ بن جاؤ گے کہ دنیا کے بڑے بڑے عالم تمہارا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ ... نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ آگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئیں اپنی ذمہ داری سمجھیں اور اسلام کی خدمت کریں۔ تا کہ ان کو بھی یہ دن دیکھنا نصیب ہو کہ ان کے ذریعہ سے ملکوں کے ملک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئیں اور اسلام کا جھنڈا وہاں گاڑ دیا جائے۔

(مصلح موعود رضی اللہ عنہ
الفضل ۸ر فروری ۱۹۵۶ء)

فرمایا۔ "دین کی خدمت کے لئے جتنے لوگوں کو اپنی زندگیاں وقف کرنی چاہیے اتنے لوگ اپنی زندگیاں وقف نہیں کرتے حالانکہ جب تک اس امر کی طرف توجہ نہ ہو گی ہمارا وہ پیمان پورا نہ ہو گا جو ہم خدا کے ساتھ بیعت کے وقت کرتے ہیں اور جب تک ہم اپنے پیمان کو پورا نہیں کرتے اس وقت تک اللہ تعالیٰ کا ہمارے متعلق جو عہد ہے اس کے بھی ہم حقدار نہیں ہو سکتے۔"
(تفسیر کبیر جلد ششم ص ۲۲۶)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی کئی دفعہ جماعت کو زندگیوں کے وقف کرنے کی طرف توجہ فرما چکے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے اسلام کی رفعت اسلام کی ترقی اور غلبہ کا پھر دوبارہ سامان پیدا کیا ہے یعنی جماعت احمدیہ کے قیام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے ذریعہ اسلام کے لئے ترقی کے سامان پیدا کئے ہیں اس لئے ہر احمدی کو وقف کا نمونہ دکھانا چاہیئے جو آج سے چودہ سو سال پہلے صحابہ کرامؓ نے دکھایا اس وقت بھی اسلام کے مخالف اور دشمنوں کی چھریاں ہماری گردنوں کی تلاش میں ہیں۔ اس لئے میں پوچھتا ہوں کہاں ہیں وہ واقف گردنیں جو برضا و رغبت اپنے آپ کو اس چھری کے نیچے رکھ دیں اور خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کریں آج وقت پھر پوری شدت کے ساتھ پکار رہا ہے کہ جماعت زندہ رہنی چاہیئے کیونکہ دنیا پیاسی ہے اور اس کی پیاس سوائے احمدیت کے کوئی نہیں بجھا سکتا"
(الفضل ۴ مئی ۱۹۶۶ء)

اسی طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں اور یہاں مرکز میں آکر تربیت حاصل کریں اور اسکے بعد بیرون پاکستان تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کریں لیکن جب تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم حاصل کر کے باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضرورت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کر سکتے"۔

۲۳ جنوری ۱۹۷۶ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے سامنے وقف جدید کے ایک نئے دفتر کا آغاز فرمایا ہے۔ جس میں آپ نے ہر جماعت کو خواہ وہ جماعت دیہات کی ہے یا شہر کی حکم دیا ہے کہ وہ اپنے میں سے ایک فرد کو اسلامی تعلیمات سکھانے کی غرض سے ربوہ تین ماہ کے لئے بھجیں تا کہ وہ دینی کورس سیکھنے کے بعد دوبارہ اپنے علاقہ میں جا کر احمدی دوستوں کو ہر لحاظ سے تعلیم دے سکیں اور نئے احمدی احباب کی تربیت کر سکیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اس تحریک کو جاری فرمانا بتلاتا ہے کہ آپ کو جماعت کی اصلاح کا کس قدر غم اور فکر ہے اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اپنے پیارے امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہنے والے ہوں اور اپنا تن من دھن اس کی راہ میں قربان کرنے والے ہوں۔ مربیان صاحبان کو جماعتوں کے دورہ کرنے کا موقعہ ملتا ہے تو اکثر جماعتیں یہ مطالبہ کرتی ہیں کہ ہمیں مربی یا معلم کی ضرورت ہے ہمارے پاس مبلغ نہیں ہے مرکز سے مبلغ بھجوایا جائے۔

حالانکہ یہ بات بھی سوچنے والی ہے کہ خلیفۂ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے معلم یا مبلغ آپ کے لئے بنا کر نہیں بھیجنے یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی اور اپنے بچوں کی زندگیوں کو وقف کریں۔

ایک لمحہ فکریہ ہے جو ہر احمدی اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے کہ اگر ہم نے اپنی اور اپنے بچوں کی زندگیوں کو وقف نہ کیا تو یہ نہیں ہو سکتا کہ غلبۂ اسلام رک جائے اسلام ہر حال غالب آکر رہے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"قضائے آسمان است این بہر حالت شود پیدا"
کہ اسلام کا غالب آنا اللہ تعالیٰ نے آسمان پر مقدر کر رکھا ہے۔ البتہ ہم ان برکات اور انعامات سے محروم ہو جائیں گے جن کا اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ سے وعدہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے بھی ارضِ مقدسہ دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ اپنی بدقسمتی کی وجہ سے اس نعمت سے محروم رہی باوجود اس کے کہ ارضِ مقدسہ سامنے نظر آ رہی تھی اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ موجود تھا لیکن ان میں روح بلالی موجود نہ تھی انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا

"فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا۔ اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ"

جا تو اور تیرا رب جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں ہم قربانیاں نہیں دے سکتے ہمیں تو پکی پکائی ملنی چاہیئے۔

ان کے بعد اللہ تعالیٰ نے اور لوگوں کو کھڑا کیا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگیاں وقف کیں اور قربان کیں اور ارضِ مقدسہ کو حاصل کیا۔ اس کے بالمقابل جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کو دیکھتے ہیں تو انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کی طرح یہ نہ کہا فاذھب انت وربک فقاتلا بلکہ انہوں نے فرمایا "یا رسول اللہ ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے اور آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے اور دشمن اس وقت تک آپ تک نہیں پہنچ سکے گا۔ جب تک ہماری لاشوں پر سے نہ گزر جائے۔ یا رسول اللہ اگر آپ ہمیں حکم دیں کہ سمندر میں اپنے گھوڑے ڈال دو تو ہم سمندر میں اپنے گھوڑے ڈال دیں گے۔
(ابن ہشام)

چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہو چکی ہے اور اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا شمار بھی ان صحابہ کے ساتھ ہو تو ہمیں بھی ان جیسی قربانیاں کرنی ہوں گی ہمیں اپنے بچوں کو دین اسلام کی خاطر وقف کرنا ہوگا کیونکہ اگر ہم نے اپنے فرائض میں کوتاہی برتی تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کھڑا کر دے گا جو اس کی راہ میں اپنی جان مال اور عزت قربان کرنے والے ہوں گے اور اسی طرح ان تمام روحانی اور دنیوی نعمتوں اور برکتوں اور رحمتوں کے وارث ہوں گے اور تاریخ میں ان کے کارنامے سنہری حروف سے لکھے جائیں گے۔ لیکن یہ ہماری بہت ہی بدقسمتی ہوگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت خانہ کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور آسمان کے فرشتے بھی کانپ اٹھیں تا کہ تمہاری دردناک آوازیں اور نعرہ ہائے تکبیر و توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ آسمان سے زمین پر آ جائے اور زمین پر پھر آسمانی بادشاہت قائم ہو جائے گی"۔ (جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۵۵ء تقریر)

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی زندگیاں دین اسلام کے لئے وقف کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

دعائے مغفرت

میری خوشدامن مسماۃ بدر اقبال بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ملک محمد شفیع صاحب مرحوم علالت کے بعد مورخہ ۳ر اپریل ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ صبح ۵ بجے شیخوپورہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ بہت خلیق۔ رحم دل۔ ملنسار۔ ہمدرد اور نیک صاحب الہام و رؤیا بزرگ خاتون تھیں۔ اور موصیہ تھیں

جنازہ اسی روز ان کے صاحبزادگان ربوہ لے آئے۔ بعد نماز عصر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کروائی

مرحومہ کے پسماندگان میں تین لڑکے اور ۵ لڑکیاں (جن میں سے ۳ شادی شدہ ہیں) اور کئی نواسے۔ نواسیاں پوتے اور پوتیاں ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین (محمود احمد سعید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل آپ کا جماعتی واحد آرگن ہے اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے! (مینجر)

ماہنامہ مصباح ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع۔ خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملّی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانتِ خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار رہے۔

(مدیرہ)

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ○ معیاری ○ عروسی زیورات

نیز

مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے

نیو راحت علی جیولرز

غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر:۔ ۲۶۸۱

کو یاد فرمائیے

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر لکھنا نہ بھولیئے نیز اپنا مکمل پتہ صاف اور خوشخط لکھیئے ——— (مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

شفا میڈیکو

- گزشتہ ۳۰ برس سے مریضوں کی خدمت کے لئے دن رات کھلی رہتی ہے۔
- ہر قسم کی اعلیٰ معیاری ادویات جو کہ شک و شبہ سے بالاتر ہیں پورا سٹاک موجود رہتا ہے۔
- ڈاکٹری نسخہ جات بنانے کے لئے مکمل ڈسپنسری۔
- نہایت خلیق و متحمل مزاج اور وسیع تجربہ رکھنے والا عملہ آپ کی تشریف آوری کا ہر وقت منتظر رہتا ہے۔

شفا میڈیکو

چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون ۶۳۶۹۳

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے...... مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔" (الفضل ۱۸ر جولائی ۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ دس روپے ہے

(مینجر الفرقان۔ ربوہ)

ھُوَالشَّافِی

حیوانات کا علاج

کرنے کے لئے رسالہ "حیوانات کی امراض" دس پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں۔ اس رسالہ میں اپھارہ۔ گل گھوٹو وغیرہ کی اکسیروں کے خواص اور دیگر قیمتی معلومات درج ہیں۔

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی۔ لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۶۳۱۱۴۔ فیکٹری ۸۳۶۳۴

فون نمبر گھر ۶۱۶۰۰ — ۶۵۱۲۱

خورشید یونانی دواخانہ اور مطب

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینجر خورشید دواخانہ و مطب گولبازار۔ ربوہ۔ فون ۵۳۸

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے واقفین بعد از ریٹائرمنٹ

ایسے واقفین احباب جو اپنی جائے رہائش تبدیل کر لیتے ہیں یا ملازمت میں ہی اور تبدیلی دوسری جگہ ہو جاتی ہے ان کی خدمت میں یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ دفتر ہذا سے رابطہ قائم رکھنے کے لئے اپنے تازہ ایڈریس سے مطلع فرمایا کریں تا دینی تربیت کے لئے مقررکردہ نصاب اُن کو بھجوایا جا سکے۔

دفتر کی طرف سے سال سوم کا نصاب تعلیم برائے واقفین احباب سب کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی واقف بعد از ریٹائرمنٹ کو نہ ملا ہو تو وہ اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں تا کہ دوبارہ بھجوانے کا انتظام کیا جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن)

دعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ عزیزہ مبشرہ صدیقہ بنت مکرم محمد صدیق صاحب کوٹلی آزاد کشمیر قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

عزیزہ جماعت دہم کی طالبہ تھیں اور عمر کے سولھویں برس میں تھیں کہ ٹانگ میں شدید درد شروع ہوئی جو کینسر میں تبدیل ہو گئی۔ بالآخر ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت ایک ٹانگ کاٹ دی گئی لیکن پھر بھی بیماری قائم رہی۔ دس ماہ کی لمبی بیماری کے بعد عزیزہ کی وفات واقع ہو گئی۔

عزیزہ مرحومہ منشی علم الدین صاحب عرائض نویس کی پوتی اور مکرم ٹھیکیدار کرم الدین صاحب کی نواسی تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے والدین کو صبر جمیل سے نوازے اور نعم البدل عطا فرمائے۔

محمد الدین شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔ لائل پور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر کے صدر مکرم صوفی عبد المجید صاحب چند پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صوفی صاحب موصوف کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔

(محمود مجیب اصغر انجنیئر)

۲۔ میری اہلیہ محترمہ خدا کے فضل سے اور احباب کی دعاؤں سے اب رُوبصحت ہیں۔ الحمد للہ۔ کامل صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(میجر منظور احمد (ریٹائرڈ) ساہیوال)

شافیٔ مطلق خدا تعالیٰ ہے

دواؤں میں شفاء اُسی نے رکھی ہے
ہماری دعا ہے کہ
اللہ تعالیٰ بیماروں کو شفاء عطا فرمائے
آمین
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

اوقاتِ مطب

صبح ۸ بجے تا ۱ بجے، شام ۴ تا ۸ بجے
حکیم حمید احمد اختر
رجسٹرڈ طبیب درجہ اے
المنار دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ٭ رہائش: ۶۲۹۳۰

الفضل خود خرید کر پڑھیئے!

تازہ اور خالص مٹھائی
اور
عمدہ چائے
کیلئے
نذیری سٹال
مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ پر تشریف لائیں

شفا میڈیکو
ایکسرے ڈیپارٹمنٹ

- فیس ایکسرے ۱۶/- روپے
- فیس ای سی جی ۳۰/- روپے
- گھر پر ایکسرے کرنے کی فیس ۵۰/- ”
- گھر پر ای سی جی کرنے کی فیس ۵۰/- ”

گاڑی کا انتظام فرم کرے گی
خون۔ بلغم۔ پیشاب وغیرہ کے امتحان کا مکمل انتظام ہے۔
ہمارا ۳۰ سالہ تجربہ اور نیک شہرت حُسنِ کارکردگی کی ضمانت ہے۔
شفا میڈیکو ایکسرے ڈیپارٹمنٹ
چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون نمبر ۶۳۶۹۳

لِکُلِّ دَاءٍ شِفَاءٌ
(حدیث نبوی)
There is a CURE for every disease you have only to search.
مفصل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی
ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی و فینسی کوکے
ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائٹرز
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

مطب

اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ کے لئے ہمارے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک۔ شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

سونے اور چاندی کے زیورات
کی
خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبد السّلام عبد المنّان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ۔ فون ۵۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴